سوال

جرابوں پر مسح کی مختلف صورتیں اوران کا تفصیلی جائزہ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جب انسان کو مسح کی ابتدااوروقت کے بارے میں شک ہوجائے تووہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس حال میں وہ یقین پر اعتماد کرے، پس جب یہ شک ہوکہ اس نے نماز ظہر کے وقت مسح شروع کیا تھا یا نماز عصر کے وقت تووہ مسح کی ابتدا نماز عصر سے شمار کرے کیونکہ اصل عدم مسح ہے۔ اس قاعدہ کی دلیل یہ ہے کہ ہرچیز کواس کی اصل پر باقی رکھا جائے گا اوراس میں اصل عدم مسح ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ایسے شخص کی صورت حال بیان کی گئی،جسے یہ خیال آتا ہے کہ وہ اپنی نماز میں کچھ محسوس کرتا ہے، توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْيَجِدَ رِيحًا» (صحيح البخاري، الوضوء باب لا يتوضا من الشك حتى يستيقن، ح: ١٣٧ و صحيح مسلم، الحيض، باب الدليل على ان من تيقن الطهارة ثم شك فى الحدث فله ان يصلى بطهارته تلك، ح: ٣٦١)

''وہ اس وقت تک نماز نہ چھوڑے جب تک آواز نہ سن لے یا بو محسوس نہ کرلے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ212